

8967 - سودی بنك كے مطالبہ پر تنخواہ فارم پر كرنا

سوال

ہم چند لوگ اکاؤنٹ کا کام کرتے ہیں، اور ہمارے پاس قسطوں پر فروخت کرنے والی کمپنیوں کے فارم ہیں، کچھ ملازم سودی بنکوں سے قسطوں میں خریداری کی رغبت رکھتے ہیں، اور خریدار کے لیے بنك شرط لگاتا ہے کہ وہ اپنی اصل تنخواہ کی وضاحت کرے، تو کیا ہم بھی اس حدیث کے تحت شامل ہوتے ہیں جس میں سود لکھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت کا ذکر ہے، یہ علم میں رکھیں کہ ہم اسے لکھنے سے انکار کرتے ہیں، لیکن سپروائزر اور بعض مسئولین حضرات ہمارے لیے مشکلات پیدا کرتے ہیں، ہمارے بارہ میں صحیح اسلامی موقف کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مندرجہ بالا سوال ہم نے فضیلۃ الشیخ جناب محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے رکھا تو انہوں نے جواب میں یہ کہا:

(جب تم نے ان کے لیے فارم پر کیے تو آپ لوگ) (حرام) پر معاونت کر رہے، (حالانکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور تم گناہ و برائی اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو.

سوال: ؟

اگر انہیں ملازمت سے نکال دینے کی دھمکی دی جائے تو ؟

جواب:

ہم انہیں یہی کہیں گے کہ تم اس سے باز رہو اور نہ کرو (اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے)

واللہ اعلم .